



سوال

(597) جو کبھی نماز پڑھتا اور کبھی چھوڑ دیتا ہے کیا وہ بھی کافر ہے؟ کیا اس کی مسلمان بیوی اس کے لئے حلال ہے؟ کیا اسے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی دو یا تین فرض نمازیں پڑھتا اور پھر چار پانچ دن تک نماز چھوڑ دیتا ہے۔ اور یہی اس کا معمول ہے اور محض کاٹلی سستی اور عدم اہتمام کے سوا اس کے پاس کوئی عذر بھی نہیں تو کیا اسے کافر قرار دیا جائے گا؟ کیا اس کی بیوی اس کے نکاح میں رہ سکتی ہے؟ کیا تارک نماز کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص ہمیشہ کے لئے نماز ترک کر دے یا محض سستی و کوتاہی اور عدم اہتمام کی وجہ سے چند دنوں کے لئے نماز ترک کر دے تو وہ کافر ہے اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ والعیاذ باللہ! اس سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اگر یہ توبہ کر لے اور نماز پھرانے کو بروقت ادا کر لے تو الحمد للہ ورنہ اس کے مرتد ہونے کی وجہ سے اسے قتل کر دیا جائے گا۔ اور جب یہ ترک نماز کی وجہ سے کافر ہو گیا تو اس کی بیوی بھی اس کے لئے حلال نہ رہی بلکہ اس کا ارتداد بیوی کے لئے طلاق یا فسخ عقد کا موجب ہو گا اگر بیوی کی عدت کے اندر اندر یہ توبہ کر لے تو نئے عقد کے بغیر بیوی اس کے نکاح میں آجائے گی تارک نماز کو فرض مال زکوٰۃ بھی نہیں دیا جاسکتا کیونکہ یہ اس کا اہل نہیں ہے۔ (فتویٰ کمیٹی)

صدما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 485

محدث فتویٰ